Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۶ ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۲۱ فتح ۱۳۵۳ہش ۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۹۳

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو بحمد اللہ تعالیٰ آخری شکل دیدی گئی

بیرونی ممالک سے بھی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ فجی انڈونیشیا ماریشس اور ہالینڈ کے متعدد وفود ربوہ پہنچ گئے

ربوہ ۲۱ فتح (دسمبر) — جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخری شکل دیدی گئی ہے اب بعض متعلقہ کاموں کو بڑی تیزی اور مستعدی سے پایۂ تکمیل کو پہنچایا جا رہا ہے۔ ناظر ضیافت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے جو افسر جلسہ سالانہ بھی ہیں آج نمائندہ الفضل کے ساتھ ایک ملاقات میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے استقبال اور ان کے قیام و طعام کے جملہ انتظامات اور انہیں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے کام کی رفتار کے بارہ میں اطمینان کا اظہار فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ اجناس اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی عمل میں آچکی ہے۔ جلسہ سالانہ کے لنگر خانے ہر طرح درست کروائے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی اور پرائیویٹ قیام گاہوں کا انتظام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہو چکا ہے البتہ ان میں تمام ممکن سہولتیں بہم پہنچانے کے کام کو تیزی سے آخری شکل دی جا رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے توقع ہے کہ ایک دو روز میں یہ بقیہ کام بھی خاطر خواہ طریق پر مکمل ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

ادھر ۲۵ دسمبر کو امسال ربوہ میں ہی عیدالاضحیہ کی تقریب منانے اور ۲۶ دسمبر سے جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ملک کے دور و دراز علاقوں سے احباب نے ربوہ پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ مزید برآں بیرونی ممالک سے بھی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ چند روز میں فجی، انڈونیشیا، ماریشس اور ہالینڈ کے وفود ربوہ پہنچ چکے ہیں۔ چنانچہ فجی کے مکرم حاجی محمد حنیف صاحب مع اہلیہ محترمہ ہفتہ عشرہ پہلے ہی ربوہ تشریف لے آئے تھے۔ کل ۲۰ دسمبر کو ماریشس کے آٹھ احباب ربوہ تشریف لائے ان میں امیر وفد مکرم بشیر محمود تیجو صاحب مع اہلیہ محترمہ، مکرم حاجی علی حسین بگیلو صاحب، مکرم یوسف نوبی صاحب مع اہلیہ محترمہ، مکرم زعیم وارث علی صاحب، مکرم امیر الدین بگیلو صاحب، اور مکرم اسحاق جواہر صاحب شامل ہیں۔ اسی طرح ہالینڈ کے مکرم فیتی راؤلی و بیر صاحب، اور مکرم عبد العزیز جمن بخش صاحب نیز انڈونیشیا کے مکرم شفیع راجہ بالو آ صاحب بھی اپنے ملک سے کل ۲۰ دسمبر کو ہی ربوہ تشریف لائے ہیں۔ آئندہ دو چار روز تک امریکہ، یورپ اور افریقہ کے متعدد ممالک کے وفود ربوہ پہنچنے والے ہیں۔ پھر بیرونی ممالک میں بسلسلہ ملازمت رہائش پذیر پاکستانی احباب بھی ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ توقع ہے ایسے احباب بھی بہت بڑی تعداد میں جذبۂ عشق کے ماتحت ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اور مرکز سلسلہ میں تشریف لا کر جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کریں گے۔

محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے ملاقات کے دوران جلسہ کے انتظامات پر روشنی ڈالنے کے بعد اس امر پر خاص زور دیا کہ بیرونجات سے تشریف لانے والے مہمانانِ کرام قیامِ ربوہ کے دوران اپنے بچوں کا خاص خیال رکھیں اور انہیں اپنے سے جدا نہ ہونے دیں اور ان کے نام پتے وغیرہ ایک کاغذ پر نوٹ کر کے ان کی جیبوں میں ڈال دیں تا کہ بچوں کے بچھڑ جانے کی صورت میں انہیں ان تک بآسانی پہنچایا جا سکے۔ دوسرے آپ نے مہمانانِ کرام کو توجہ دلائی کہ وہ سفر کے دوران بھی اور ربوہ میں بھی اپنا تمام وقت ذکر الٰہی اور دعاؤں میں بسر کریں اور نعرے وغیرہ بالکل نہ لگائیں۔ اڈہ لاریاں اور اسٹیشن پر ان کی رہنمائی اور ہر سہولت بہم پہنچانے کے لئے دفاتر استقبال اور ان کا عملہ موجود ہوگا۔ قیام اور طعام کے انتظام کے سلسلہ میں اگر انہیں کوئی دقت پیش آئے تو دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر متعلقہ شعبہ کے نوٹس میں لائیں شعبہ جات کے انچارج اور کارکنان اس مشکل کو رفع کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ آپ نے اس امر پر بھی خاص زور دیا کہ جماعتی قیام گاہوں میں ٹھہرنے والے احباب بہرصورت صرف اسی قیام گاہ میں ٹھہریں جو ان کے ضلع کے لئے مخصوص کی گئی ہے کسی دوسرے ضلع کی قیام گاہ میں نہ ٹھہریں تا انتظام میں خلل نہ پڑے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں گے۔

جن احباب نے عیدالاضحیہ (۲۵ دسمبر) کے موقع پر ربوہ میں مرکزی انتظام کے تحت قربانی کرانے کے لئے رقوم ارسال کی تھیں ان کے لئے اڑھائی صد سے اوپر تعداد میں قربانی کے جانور خریدے جا چکے ہیں۔ جن احباب کی طرف سے اب رقوم موصول ہو رہی ہیں ان کے لئے جانور خریدنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں اس طرح امید ہے مرکزی انتظام کے تحت قربانیاں کرنے والے احباب کی تعداد تین صد سے تجاوز کر جائیگی انشاء اللہ العزیز۔ خرید کردہ جانوروں کی دیکھ بھال خاطر خواہ طریق پر کی جا رہی ہے

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔

کھانسی بدستور ہے اور ضعف کی شکایت بھی ہے

احباب جماعت موجودہ ایام میں جبکہ جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے خاص التزام اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللھم آمین

ربوہ ۲۱ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

پسلی کا درد ابھی تک دور نہیں ہوا اور ضعف بھی ہے

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۰ فتح (بروز جمعۃ المبارک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ علالتِ طبع کے باعث آج نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز جلسہ کے جملہ اجلاسوں میں خاص تعہد کے ساتھ شریک ہو کر تقاریر سے مستفیض ہونے پر زور دیا۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ء

جملہ ناظمین و معاونین جلسہ سالانہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ۲۲ دسمبر ۱۹۷۴ء کو بوقت ساڑھے تین بجے شام احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں انشاء اللہ انتظامات کا معائنہ ہوگا۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ضروری اعلان

جو احباب جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے تشریف لا رہے ہیں ان کی اطلاع کے لئے یہ ضروری اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ سفر کے دوران اور جلسہ کے ایام میں ہر قسم کے نعروں سے اجتناب کریں۔ امید ہے احباب اس کی پوری طرح پابندی کریں گے امراء و صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں اس کا اعلان کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ر ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

اللہ والوں کے قافلے اور انکی پُر شوق آمد

ہمارا مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ اب بالکل قریب آگیا ہے اور ہم بحمد اللہ تعالیٰ اُن مبارک ایام میں داخل ہو چکے ہیں جن میں نئی بہار کی آمد آمد کے باعث دلوں میں نئی اُمنگوں اور ذوق و شوق کی نئی کیفیت کے جنم لینے سے رُوحوں پر اہتزاز کی حالت طاری ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ ایک طرف اللہ والوں کے قافلوں کی پُر شوق آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور دوسری طرف اہلِ ربوہ مسیحِ پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو صمیم قلب سے خوش آمدید کہنے کی تیاریوں میں ہمہ تن مصروف ہو کر ان کے لئے سراپا انتظار بن جاتے ہیں اور ان کی راہ میں آنکھیں بچھانے کے لئے بیتاب نظر آنے لگتے ہیں۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی دی ہوئی توفیق سے شمعِ احمدیت کے پروانے اپنے الٰہی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی نیت سے مرکزِ سلسلہ کی جانب دور و دراز مقامات سے قافلہ در قافلہ الٰہی سفر پر روانہ ہو چکے ہیں اگلے دو ایک روز میں وہ انشاء اللہ العزیز ربوہ پہنچنے شروع ہو جائیں گے۔ جہاں وہ خود اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کرتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں اور سفر کے دوران ان کا ایک ایک لمحہ ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں گزر رہا ہے وہاں اہلِ ربوہ ان کی بخیر و عافیت تشریف آوری کے لئے ہر لمحہ اور ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا گو ہیں اس طرح ان کی اور اہلِ ربوہ کی دعائیں ایک ساتھ بیک اجتماعی رنگ میں اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچ رہی ہیں۔ جب مسافر اور مقیم سب اپنی اپنی جگہ دعائیں کر رہے ہوں تو دُعاؤں میں از خود پیدا ہونے والی یہ اجتماعیت دعاؤں اور ان کی قبولیت کے باہم مجتمع ہونے پر ضرور منتج ہوتی ہے۔ پس موجودہ ایام جبکہ محض للہ سفر اختیار کرنے والے اور انکی تشریف آوری کا بصد شوق انتظار کرنے والے سب اللہ تعالیٰ کے حضور دُعاؤں میں مصروف ہیں بہت ہی مبارک ایام ہیں۔ ان کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے اس لئے کہ یہ قبولیت دعا کا حظ اٹھانے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کو جذب کرنے کے مبارک ایام اور ان کے مبارک لمحات ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کا للّٰہی سفر اختیار کرنے والے ہزاروں ہزار احباب کو سفر کے دوران ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنے اور قبولیت کے ان ایام اور ان لمحات سے پورا پورا فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ درد و سوز سے دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو دُنیا میں سربلند اور غالب کرنے کے غیر معمولی سامان کرے اور وہ جگ کی مہار کو اسکی طرف پھیر دے تا دینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہر برِ اعظم، ہر خطہ، ہر ملک اور ہر قوم میں پھیل جائے اور یہ دُنیا حبیبِ کبریا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والوں سے ہی آباد نظر آنے لگے۔ پھر وہ یہ دُعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے وطن پاکستان کو (جس کے حصول کی خاطر ہم نے عظیم قربانیاں دی ہیں) مضبوط سے مضبوط تر بنا کر ہر طرح محفوظ و مامون بنا دے اور اس کی سب مشکلات دُور کر کے اس میں دائمی طور پر خوشحالی کا دور دورہ کر دے اور اقوامِ عالم میں اس کے عزّ و وقار کو بڑھاتا چلا جائے اور ایسے ایسے کارنامے سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے جو اسکے نام کو روشن کرنے والے ہوں اور ایسے اقدامات سے بچائے جو اسکے نام کو بٹہ لگانے والے اور اسکے وقار کو صدمہ پہنچانے والے ہوں۔ پھر احبابِ جماعت اپنے ماں باپ سے بڑھ کر شفیق آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت و سلامتی کے لئے بھی درد و الحاح سے دُعائیں کرتے ہوئے آئیں تا وہ جلسہ سالانہ کے دوران حضور ایدہ اللہ کے زندگی بخش کلمات اور روحوں کو جلاء بخشنے والے پُر معارف اور بصیرت افروز خطابات سے مستفیض ہو کر نئی رُوح اور نئی زندگی سے مالا مال ہو سکیں۔ پھر وہ خدا تعالیٰ کے اپنے ہاتھ کے لگائے ہوئے پودے کی آبیاری، سرسبزی و شادابی، نشوونما اور کُل عالم پر محیط ہو جانے والے تناور درخت کی شکل میں اس کے گھنیرے اور راحت بخش سایہ کی درازی کے لئے بھی دعائیں کرتے ہوئے آئیں تا خدائی وعدے جلد پورے ہوں اور ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کو کرۂ ارض پر عملاً غالب آتا دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ خود ہی ہمیں ان سب دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے اور پھر خود ہی انہیں قبول فرما کر ہم عاجزوں اور لاچاروں کو ہماری دلی مُراد عطا کر دے۔

جہاں للّٰہی سفر اختیار کرنے والے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کرتے ہوئے ان ایام میں اپنے رُوحانی آشیانہ کی طرف محوِ پرواز ہیں وہاں ہم بھی اُسی کی دی ہوئی توفیق سے سراپا شوق اور سراپا انتظار اہلِ ربوہ کی ترجمانی کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور کمالِ عجز و انکسار سے عرض پرداز ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان پُر شوق مسافروں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو، انہیں اس للّٰہی سفر میں اپنے ربِّ کریم اور اس کے نازل کردہ فرشتوں کی معیت خاص رہے اور وہ اپنی دعاؤں کی قبولیت کے تحفے اپنے ہاتھوں میں لئے ہم سے آملیں ہجر کی سب کلفتیں دُور ہو جائیں اور پھر اپنے مرکز میں جمع ہونے کے بعد سب مل کر اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے اور اپنے آقا و مطاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے وصالِ ذاتِ ذوالجلال کے جام پئیں اور اسی میں مست و سرشار رہ کر جلسہ سالانہ کے مبارک ایام گزاریں۔

اے ہمارے آسمانی آقا! تُو اپنے فضل اور رحم سے ہمارے آنے والے معزز بھائیوں کی اور خود ہماری یہ سب دُعائیں قبول فرما اور ہمیں اپنی جناب میں شرفِ قبولیت سے نواز۔ تُو بے حد کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ ہم تیرے کرم اور تیرے رحم کے خواستگار اور امیدوار ہیں اور اس یقین سے لبریز ہیں کہ نہ پہلے کبھی تُو نے ہمیں بے یار و مددگار چھوڑا ہے اور نہ اب چھوڑے گا، نہ پہلے کبھی اپنے در سے دھتکارا ہے اور نہ اب دھتکارے گا۔ تُو ہمارا اور ہم تیرے ہیں۔ اپنے روشن نشانوں سے اس حقیقت کو دُنیا پر آشکار کر دے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

محبّت کی پکار

آپ نے جب بھی محبت سے پکارا مجھ کو
زندگی ہونے لگی پھر سے گوارا مجھ کو

بحرِ عصیاں کے تھپیڑوں نے کیا ہی بے بس
ہے فقط آپ کی رحمت کا سہارا مجھ کو

آپ نے جب بھی مجھے ایک نظر دیکھ لیا
مل گیا اپنے مقدّر کا ستارا مجھ کو

لن ترانی پہ مَیں دل تھام کے رہ جاتا ہوں
یاد جب طُور کا آتا ہے نظارا مجھ کو

نفسِ امّارہ نے جس دم بھی گرانا چاہا
آپ نے بڑھ کے دیا اپنا سہارا مجھ کو

ہمسفر آپ مرے ہوں تو کوئی خوف نہیں
بحرِ ظلمات بھی لگتا ہے کنارا مجھ کو

در کھلا آپ کی رحمت کا ہے سب پر مولیٰ
مری بخشش کا بھی مل جائے اشارا مجھ کو

عمر گزری ہے ستم ہائے زمانہ سہتے
اب نہیں اور ستم سہنے کا یارا مجھ کو

از رہِ لطف و کرم اپنی پناہ میں لے لیں
آپ سے بڑھ کے نہیں کوئی بھی پیارا مجھ کو

کیا ہوا گر مجھے ٹھکراتے ہیں دُنیا والے
آپ کے عفو و عطا کا ہے سہارا مجھ کو

(محمد صدیق امرتسری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اسلامی عبادت — حج بیت اللہ

(سُلطان احمد پیر کوٹی)

(۳)

حج کی اقسام
(مفرد۔ تمتع۔ قران)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی شخص صرف عمرہ کیلئے جائے اور عمرہ کی نیت نہ ہو تو یہ امر اس کے حالات پر منحصر ہے کہ وہ قربانی کرے یا نہ کرے۔ لیکن قران جس میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت ہوتی ہے اس میں قربانی واجب ہوتی ہے۔ قران یہ ہے کہ اشہر الحج (حج کے مہینوں) میں انسان میقات سے احرام باندھ کر حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرے اور مکہ معظمہ پہنچ کر عمرہ کے احکام بجا لائے اور جب تک حج سے فارغ نہ ہو احرام نہ کھولے۔ بعض کے نزدیک اس میں ایک سعی اور ایک طواف ہے اور بعض کے نزدیک دو طواف اور دو سعی۔ اور جب لوٹنا چاہے تو طواف وداع کرے۔ اس میں عمرہ کے بعد اُس وقت تک احرام نہیں کھولا جاتا جب تک حج نہ ہو جائے۔ حج کرنے کے بعد احرام کھولا جاتا ہے لیکن اگر تمتع کی نیت سے جائے تو اشہر الحج میں عمرہ کی نیت کر کے میقات سے احرام باندھے اور مکہ میں داخل ہو۔ پہلے طواف کرے، پھر سعی کرے، پھر حلق یا قصر کرے اور جب عمرہ ہو چکے تو احرام کھول دے اور ذوالحج کی آٹھویں تاریخ کو حج کے لئے پھر نیا احرام باندھے اور حج کرے۔ اس میں بھی قربانی واجب ہے۔ اس میں عمرہ کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔ اور حج کے لئے نئے سرے سے احرام باندھا جاتا ہے۔ غرض قران اور تمتع دونوں میں قربانی واجب ہے لیکن اکیلے عمرہ یا حج میں واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ اور اگر ان میں سے کسی کی نیت کر کے جائے اور کسی وجہ سے روکا جائے تو اس پر قربانی واجب ہوگی۔ اور جب تک قربانی ذبح نہ ہو اس کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ سر نہ منڈائے۔ ہاں اگر قربانی مکہ کو بھیج بھیج سکتا ہے تو بھیج دے اور پھر جب تک قربانی وہاں پہنچ نہ جائے اس وقت تک سر نہ منڈوائے۔

جسے اس قربانی کی توفیق نہ ہو وہ ...... تین دن کے روزے مکہ میں اور سات دن کے روزے واپس آ کر رکھے ...

..... میرے نزدیک یہ روزے ایام تشریق یعنی گیارھویں، بارھویں اور تیرھویں ذوالحجہ کو رکھنے چاہئیں ...... باقی سات روزے گھر پر بھی رکھے جا سکتے ہیں۔

(تفسیر سورہ بقرہ)

حج کے دوران ممنوع کام

فرمایا:۔

"اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ میں اس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ حج کے بارہ میں قرآن کریم نے کوئی نیا حکم نہیں دیا بلکہ اسی حکم کو قائم رکھا ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے چلا آ رہا ہے۔ اسی وجہ سے حج کے مہینے سب لوگوں کو معلوم ہیں۔ .... فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ۔ جو شخص ان مہینوں میں حج کو اپنے اوپر فرض کر کے چل پڑے اسے چاہیئے کہ وہ اپنی زبان کو پاک رکھے اور کوئی ایسی بات نہ کرے جو شہوانی جذبات کو برانگیختہ کرنے والی ہو۔ .... رفث مرد و عورت کے مخصوص تعلقات کو کہتے ہیں لیکن اس کے علاوہ بد کلامی کرنا، گالیاں دینا، گندی باتیں کرنا، قصے سنانا، لغو اور بیہودہ باتیں کرنا جسے پنجابی میں گپیں مارنا کہتے ہیں یہ تمام امور بھی رفث میں ہی شامل ہیں۔ اور فسوق وہ گناہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی ذات سے تعلق رکھتے ہوں جن میں انسان اس کی اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نکل جاتا ہے۔ آخر میں جدال کا ذکر کیا ہے جو تعلقات باہمی کو توڑنے والی چیز ہے۔ ان تین الفاظ کے ذریعہ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے تین اصلاحوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا اپنی ذاتی اصلاح کرو اور اپنے دلوں کو ہر قسم کے گندے اور ناپاک میلانات سے پاک رکھو (۲) اللہ تعالیٰ سے اپنا مخلصانہ تعلق رکھو (۳) انسانوں سے تعلقات محبت کو استوار رکھو۔ گویا یہ صرف تین بدیاں ہی نہیں جن سے روکا گیا ہے بلکہ تین قسم کی بدیاں ہیں جن سے باہر کوئی بدی نہیں رہتی کیونکہ بدی یا تو اپنے نفس سے تعلق رکھتی ہے یا خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتی ہے اور یا پھر مخلوق سے تعلق رکھتی ہے اور روحانیت کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی ذاتی اصلاح کے بعد حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں سرگرم رہے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

زادِ راہ

فرمایا:۔

"حج اور عمرہ کا ثواب تو بہت بڑا ہے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ تم زیارت کعبہ کے شوق میں خالی ہاتھ اپنے گھروں سے نکل پڑو اور لوگوں سے بھیک مانگتے ہوئے وہاں پہنچو۔ تمہارا کام یہ ہے کہ تم اپنے زادِ راہ کا انتظام کرو۔ پھر جب آمد و رفت اور رہائش اور کھانے پینے وغیرہ کے تمام اخراجات کا انتظام ہو جائے تو اس کے بعد سفر کے لئے نکلو۔ فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى اور یاد رکھو کہ بہتر زادِ راہ وہ ہے جس سے تم سوال اور گناہ سے بچو۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

حج کے دوران قومی اور ذاتی مفاد کے کام بھی کئے جا سکتے ہیں

فرمایا:۔

(اللہ تعالیٰ) "فرماتا ہے۔ تمہارے لئے یہ کوئی گناہ کی بات نہیں کہ حج کے ایام میں تم اپنے رب سے کوئی اور فضل بھی مانگ لو بعض لوگ کہتے ہیں کہ فضل سے مراد تجارت ہے اور میرے نزدیک بھی یہ درست ہے۔ مگر فضل سے مراد صرف تجارت مراد نہیں ایک وسیع مضمون کو محدود کر دینا ہے۔ ..... حج کے ذکر کے ساتھ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ فرما کر میرے نزدیک اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم اس عظیم الشان اجتماع سے بعض دوسرے فوائد بھی حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ کا وہ فضل تلاش کرو جس کے نتیجہ میں مسلمان قعرِ مذلت سے نکل کر بام عروج پر پہنچ جائیں اور اسلام کی اشاعت کے لئے مختلف ممالک کے با اثر اور ممتاز افراد کے ساتھ مل کر ایسی سکیمیں سوچو جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا فضل نازل ہو جائے اور اسلام دنیا پر غالب آ جائے۔ غرض اس فضل کو تلاش کرنا جس کے نتیجہ میں اسلام کو غلبہ حاصل ہو اللہ تعالیٰ نے ہمارا فرض قرار دیا ہے۔"

(تفسیر سورہ بقرہ)

خلوصِ نیّت کی ضرورت

فرمایا:۔

"بے شک حج ایک بڑی نیکی ہے لیکن اگر کوئی شخص محض اسلئے حج پر جاتا ہے کہ اس کا لوگوں میں اعزاز بڑھ جائے یا رسم و رواج کے ماتحت جاتا ہے یا اسلئے جاتا ہے کہ لوگ اسے حاجی کہیں تو وہ اپنا پہلا ایمان بھی گنوا کر آئے گا۔ .... حج کا اسی صورت میں فائدہ ہو سکتا ہے جب انسان اپنے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف رکھے اور اخلاص و محبت کے ساتھ اس فریضہ کو ادا کرے۔ اگر وہ اخلاص کے ساتھ حج کے لئے جاتا ہے تو وہ ایمانوں کے ڈھیر لیکر واپس آتا ہے اور اگر وہ اخلاص کے بغیر جاتا ہے تو وہ اپنے پہلے ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ جزو اوّل ص ۴۰۵-۴۰۶)

حج کی عبادت کی غرض

فرمایا:۔

"حج کی عبادت محض اس غرض کیلئے ہے کہ ...... دلوں میں تقویٰ پیدا ہو اور تم ماسوی اللہ سے نظر ہٹا کر صرف اللہ تعالیٰ کو ہی اپنی ڈھال بناؤ۔ اگر حج بیت اللہ سے ...... کسی کو یہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ اس کا کوئی مخفی کبر اس کے سامنے آ گیا ہے۔ اسے چاہیئے کہ خلوت کے کسی گوشہ میں اپنے خدا کے سامنے اپنے ماتھے کو زمین پر رکھ دے اور جس قدر خلوص بھی اس کے دل میں باقی رہ گیا ہو اس کی مدد سے گریہ و زاری کرے یا کم سے کم گریہ و زاری کی شکل بنائے اور خدا تعالیٰ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور جھک کر کہے کہ اے میرے خدا! لوگوں نے بیج بوئے اور اُن کے پھل تیار ہونے لگے وہ خوش ہیں کہ اُن کے اور ان کی نسلوں کے فائدہ کے لئے روحانی باغ تیار ہو رہے ہیں۔ پر اے میرے ربّ! میں دیکھتا ہوں کہ جو بیج میں نے لگایا تھا اُس میں سے تو کوئی روئیدگی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ نہ معلوم میرے کبر کا کوئی پرندہ اسے کھا گیا یا میری وحشت کا کوئی درندہ اسے پاؤں کے نیچے مسل گیا یا میری شامتِ اعمال ایک پتھر بن کر اس پر بیٹھ گئی اور اس میں سے کوئی روئیدگی نکلنے نہ دی۔ اے خدا! اب میں کیا کروں کہ جب میرے پاس کچھ تھا میں نے بے احتیاطی سے اسے اس طرح خرچ نہ کیا کہ نفع اٹھاتا مگر آج تو میرا دل خالی ہے میرے گھر میں ایمان کا کوئی دانہ نہیں کہ میں بوؤں۔ اے خدا! میرے اس ضائع شدہ بیج کو پھر مہیا کر دے اور میری کھوئی ہوئی متاعِ ایمان مجھے واپس عطا کر اور اگر میرا ایمان ضائع ہو چکا ہے تو تُو اپنے ہاتھ سے اور اپنے ہاتھ سے اپنے اس دھتکارے ہوئے بندہ کو ایک رحمت کا بیج عطا فرما کہ میں اور میری نسلیں تیری رحمتوں سے محروم نہ رہ جائیں اور ہمارا قدم ہمارے سچّے اور اعلیٰ قربانی کرنے والے بھائیوں کے مقام سے پیچھے ہٹ کر نہ پڑے بلکہ تیرے مقبول بندوں کے کندھوں کے ساتھ ساتھ ہمارے کندھے ہوں۔" (تفسیر سورہ بقرہ)

"بے شک حج کی اصل غرض روحانی ہو رہی ہے کہ انسان ہر قسم کے تعلقات کو توڑ کر دل سے خدا کا ہو جائے مگر اس غرض کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک ظاہری حج بھی رکھ دیا اور صاحبِ استطاعت لوگوں پر یہ فرض قرار دے دیا کہ وہ گھر بار چھوڑ کر مکہ مکرمہ میں جائیں اور اس طرح اپنے وطن عزیز اور عزیز و اقرباء کی قربانی کا سبق سیکھیں کیونکہ اسلام جسم اور رُوح دونوں کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے جس طرح دنیا میں ہر ایک انسان کا ایک مادی جسم ہوتا ہے اور اس جسم میں رُوح ہوتی ہے اسی طرح مذہب اور روحانیات کے بھی جسم ہوتے ہیں جن کو قائم رکھنا ضروری ہوتا ہے ...... خواب میں اگر کوئی شخص اپنے متعلق دیکھے کہ اس نے حج کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اس کا مقصد پورا ہو جائیگا اور یہ ظاہر ہے کہ انسان کی زندگی کا سب سے بڑا مقصد خدا تعالیٰ کی عبادت اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے جیسے وہ فرماتا ہے کہ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کہ میں نے بنی نوع انسان کو صرف اپنا مقرب بنانے کے لئے پیدا کیا ہے پس حج اس بات کی علامت ہے کہ جس غرض کے لئے پیدا کیا گیا تھا وہ اس نے پوری کر لی یا دوسرے لفظوں میں یہ کہہ لو کہ حج کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کی رویت اور اس کا دیدار۔ مگر اس کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک ظاہری جسم بھی رکھ دیا تاکہ جسم کے ذریعہ روح کی بھی حفاظت ہوتی رہے۔"
(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اول ص ۲۱۱-۲۱۲)

حج کی عبادت کی بعض حکمتیں

فرمایا:-

"ایک بڑی حکمت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ (آل عمران: ۹۷) کہ سب سے پہلا گھر جو تمام دنیا کے فائدہ کے لئے بنایا گیا تھا وہ ہے جو مکہ مکرمہ میں ہے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نہیں بنایا بلکہ یہ آدمؑ کے زمانہ سے چلا آتا ہے (خواہ وہ کوئی آدم ہو) پس وُضِعَ لِلنَّاسِ میں پیشگوئی تھی کہ چونکہ خدا تعالیٰ نے اسے ساری دنیا کو اکٹھا کرنے کے لئے بنایا تھا اس لئے تمام دنیا کو اس جگہ جمع کیا جائے گا۔ چنانچہ اسی غرض کے لئے حج کی خاص تاریخیں مقرر کر دی گئیں تاکہ ان دنوں میں وہاں ساری دنیا کے لوگ جمع ہو سکیں۔ گویا دوسرے الفاظ میں تمام دنیا کو اکٹھا کرنے اور جہاں بھر کے اتقیاء اور صلحاء کو جمع کرنے اور عالمِ اسلامی میں عالمگیر اخوت اور اتحاد پیدا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے مائدہ روحانی پر لوگوں کو ایک عظیم الشان دعوت دی ہے تاکہ قومی اور ملکی منافرت درمیان سے اٹھ جائے اور باہمی تعلقات وسیع ہو جائیں اور ایک دوسرے کی محبت ترقی کرے۔ اور یہ خیال کہ ہم فلاں قوم سے ہیں اور ہمارا غیر فلاں قوم سے ہے مٹ جائے۔ میرے نزدیک منیٰ میں لوگوں کے تین دن اسی لئے فارغ رکھے گئے ہیں کہ وہاں ذکرِ الٰہی اور عبادت میں اپنا وقت گزارنے کے علاوہ آپس میں ایک دوسرے سے ملیں اور حالات معلوم کریں ...... اگر حج سے یہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جائے تو میرے نزدیک وہ تفرقے اور شقاق مٹ سکتے ہیں جنہوں نے مسلمانوں کو کمزور کر رکھا ہے اور ان کے درمیان اختلافِ عقائد کے باوجود بہت اتحاد پیدا ہو سکتا ہے۔ غرض حج گو ایک مذہبی عبادت ہے مگر اس میں روحانی فوائد کے علاوہ یہ قومی اور سیاسی غرض بھی ہے کہ مسلمانوں کے ذی اثر طبقہ میں سے ایک بڑی جماعت سال میں ایک جگہ جمع ہو کر تمام مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوتی رہے اور ان میں اخوت اور محبت ترقی کرتی رہے اور انہیں ایک دوسرے کی مشکلات سے آگاہ ہونے اور آپس میں تعاون کرنے اور ایک دوسرے کی خوبیوں کو اخذ کرنے کا موقع ملتا رہے۔" (تفسیر سورہ بقرہ)

(۲)

"حج بیت اللہ کی ایک غرض شعائر اللہ کا احترام اور ان کی عظمت لوگوں کے دلوں میں قائم کرنا ہے۔ شعائر اللہ کے لفظ سے ظاہر ہے کہ یہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے ہیں۔ چونکہ دنیا میں کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کا ذہن صرف ظاہر سے باطن کی طرف منتقل ہوا کرتا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے حج بیت اللہ میں ان کے سامنے ایسے نشانات رکھ دیئے جو خدا تعالیٰ کی یاد دلانے والے اور اس کی محبت دلوں میں تازہ کرنے والے ہیں۔

(باقی)

نقد و تبصرہ

نغماتِ صدیق: مجموعۂ کلام الحاج مولوی محمد صدیق صاحب ایم۔اے
سائز ۲۲×۱۸/۸ حجم صد بانوے صفحات۔

زیرِ نظر کتاب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ اسلام محترم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے منظوم کلام کا بہت حسین و جمیل مجموعہ ہے۔ محترم مولوی صاحب موصوف نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بلادِ عربیہ، مغربی افریقہ، انڈونیشیا اور جزائر فیجی میں بہت تندہی سے اسلام کا پیغام پہنچانے میں گزارا ہے۔ جس طرح آپ نے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق سے سرشار ہو کر فریضۂ تبلیغ ادا کیا، اسلام کے لئے یہی جذبہ، یہی ذوق و شوق اور ولولۂ عشق آپ کے کلام میں بھی نمایاں ہے۔ اس مجموعہ کی تمام نظمیں دینی روح اور جذبہ سے مملو ہونے کے باعث ایک خاص جذب و تاثیر کی حامل ہیں۔ کلام میں روانی، سلاست، سادگی اور آسان پسندی آپ کا طرۂ امتیاز ہے جس کی وجہ سے ہر عمر اور ہر استعداد کے لوگ اس سے یکساں مستفید ہو سکتے ہیں۔

بحیثیت شاعر مولوی صاحب موصوف کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ آپ نے اخلاق اور مذہب کی قیود کے اندر رہ کر شاعری کی ہے۔ اخلاقی اقدار اور محاسن کو ادبی سانچے میں ڈھالنا آسان کام نہیں ہے۔ چونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ شعر گوئی کے فن سے بھی حصۂ وافر ملا ہے اس لئے آپ دینی صداقتوں کو کلام موزوں کے ادبی سانچوں میں ڈھالنے میں بحمد اللہ تعالیٰ کامیاب رہے ہیں۔

یہ مجموعہ ۲۰۳ نظموں پر مشتمل ہے جس میں اسلام اور احمدیت کے بے شمار پہلوؤں اور دینی صداقتوں کو اجاگر کرنے کی بہت کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ اس مجموعہ میں آپ نے اپنے والد گرامی محترم میاں نور محمد صاحب امرتسری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم پنجابی کلام بھی شامل کر دیا ہے جو اپنی جگہ کچھ کم وقیع، جاذب اور دلکش نہیں ہے یہ حصہ پنجابی زبان سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے خاص دلچسپی کا موجب ہوگا۔

کتابت و طباعت بہت عمدہ ہے اور قیمت نہایت واجبی ہے یعنی سات روپے فی نسخہ۔ امید ہے احباب اس روحانی تحفہ کو ہاتھوں ہاتھ لے کر اس سے مستفیض ہوں گے۔

اعلان نکاح

۹ راگست ۱۹۷۲ء کو احمدیہ مسجد نور راولپنڈی میں عزیزہ امۃ الحی بشریٰ بیگم بی۔ایس سی بنت میاں محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ فلائٹ لیفٹیننٹ کا نکاح عزیز میجر عارف شاہد (ابن میجر مسعود شاہد مرحوم) سے مبلغ بیس ہزار روپے مہر پر سلسلہ احمدیہ کے مربی مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت فرمائے۔

(خاکسار شریف احمد ابن حضرت میاں محمد شریف صاحب ای۔اے۔سی ریٹائرڈ۔ کوٹھی ۱۰۶ سول روڈ شالیمار اسلام آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی ربوہ

آج دنیا کی مختلف قومیں اپنے قیام مقصد کے پیش نظر اپنے نظریات، خیالات و افکار کو واضح اور آشکار کرنے کی غرض سے گوناگوں تقریبات مناتی اور اجتماعات کرتی ہیں کسی قوم کا مقصد مذہبی جذبات کی ترجمانی کرنا ہوتا ہے تو کوئی قوم اپنے سیاسی اغراض و مقاصد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اجتماع کرتی اور اس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتی ہے غرض اپنے اپنے رنگ میں ہر کوئی اقتدار اور اپنی برتری اور ترقی کا خواہاں ہوتا ہے اور اک دوسرے سے بڑھ کر قدم مارتا ہے۔

لیکن دیگر قوموں اور تنظیموں کے مقابل جماعت احمدیہ کا مقصد حیات کچھ اور ہی نوعیت کا ہے جماعت احمدیہ محض اور محض خدا تعالیٰ کی توحید، رسالت محمدیہ۔ قرآنی احکام کی ترویج اور اشاعت اور اسلام کی حقانیت اور دوسرے مذاہب پر روحانی دلائل و براہین کے ذریعہ اسلام کو غالب کر دینے کے لئے کھڑی کی گئی ہے۔

خدا تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت کا مقصد دنیوی جاہ و حشمت اور سیاسی اقتدار کا حصول نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اور ذاتی اغراض و مقاصد اس کے سامنے ہیں جب اس جماعت حقہ کے قیام کا مقصد وحید ہی تائید حق اور ابطال باطل ہے تو یہ کیونکر ہو سکتا تھا کہ یہ ربانی سلسلہ دنیا والوں کی کوششوں اور ان کے منصوبوں اور ان کی طرح طرح کی تدابیر اختیار کرنے کے نتیجہ میں نابود ہو جاتا۔

ارشاد خداوندی ہے کہ:۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔

یعنی ہمت نہ ہارو فکر مند اور غمگین مت ہو بالآخر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تم ہی غالب و منصور ہو گے بشرطیکہ تم حقیقی مومن ہو زمانہ کے حالات سے باخبر لوگ جانتے ہیں کہ احمدیت کی ابتداء کیسے اور کن حالات میں ہوئی اور پھر باد مخالف کے جھونکوں نے احمدیت کے روحانی شجر کو کس طرح بیخ و بن سے اکھاڑنا چاہا اور پھر کس طرح خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں احمدیت کا درخت پھولا پھلا اور اس کے شیریں ثمر دنیا میں پھیلے اور پھیل رہے ہیں اور یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ آج دنیا احمدیت پر سورج غروب نہیں ہوتا۔

کجا وہ زمانہ جب کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود علیہ السلام اکیلے اور گمنامی کے عالم میں تھے اور دنیا کے لوگ آپ سے آشنا نہ تھے اور کجا یہ مبارک دور کہ آج ہر کہیں جماعتیں نظر آتی ہیں جو جان و مال سب کچھ خدا تعالیٰ کے فرستادہ پر نچھاور کرنے کو تیار ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علیم و خبیر خدا نے شب و روز اس امر کی اطلاع دی کہ آپ کا روحانی سلسلہ آسمانی تائید و نصرت کے سبب دنیا میں پھیلتا چلا جائے گا اور باوجود ہر قسم کی روکوں کے خدا تعالیٰ آپ کی محبت اور عظمت انسانی دلوں میں بٹھاتا چلا جائے گا۔ یہی نہیں کہ صرف خدا تعالیٰ کے فرستادہ مسیح موعودؑ نے ہی احمدیت کے روشن مستقبل کی عظیم الشان خبریں دیں بلکہ آپ کے جانشین ثانی حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اپنی زندگی میں خدائی بشارات کو برابر دہراتے رہے اور بڑے یقین اور وثوق کے ساتھ آئندہ احمدیت کی عظیم الشان ترقی کی نسبت مژدہ جانفزا سناتے رہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختلف اوقات میں خدا تعالیٰ سے علم پا کر جن باتوں کی خبر دی تھی اور جن کا تذکرہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زندگی میں فرماتے رہے اور آج حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان فیض ترجمان سے ہم سن رہے ہیں کیا یہ سب خدائی وعدے اور [illegible] عظیم الشان پیشگوئیاں پوری نہیں ہوئیں یا اور نہیں ہو رہیں؟ یقیناً پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔

ہمارا جلسہ سالانہ اس بات کا درخشندہ ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی باتیں جس طرح کہا گیا تھا ظہور میں آئیں۔ ہمارا یہ روحانی اجتماع منہ بولتی تصویر ہے اس امر کی کہ واقعی مسیح موعودؑ اکیلے نہیں رہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے بڑی مقبولیت اور عظمت عطا فرمائی ہے اور ہزاروں نہیں لاکھوں انسانوں کے دلوں میں ان کی محبت بٹھا دی ہے تبھی تو ہزاروں احمدیت کے فرزند شدید سردی اور سفر کی طرح طرح کی صعوبتوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے دیوانہ وار مرکز احمدیت کی جانب کھچے چلے آرہے ہیں۔

نہ صرف ہمارا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کا عملی ثبوت ہے بلکہ نبی پاک شاہ لولاک حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صادق غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور آپ کے قائم کردہ روحانی سلسلہ کی حقانیت پر بھی روشن اور زندہ دلیل ہے اور وہ اس طرح کہ آج کی مادہ پرست قومیں ہستی باری تعالیٰ کے انکار کے ساتھ تازہ بتازہ نشانات دکھائے جانے کی شد و مد سے منکر تھیں ضرورت تھی کہ ایسی قوموں پر اتمام حجت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہند و پاک سرزمین میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے دیگر تمام ملکوں میں اپنی عظیم الشان قدرتوں کے جلوے دکھائے۔ سو آج کون ہے جو نشانات سے انکار کرے کہ یہ سب کچھ ظہور میں نہیں آیا۔

جن لوگوں کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوتی ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس روحانی عظیم الشان اجتماع میں مختلف ممالک کے درجنوں مخلص دوست بھی شریک ہوتے ہیں جو روشن دلیل ہے اس امر کی کہ احمدیت کی مقدس آواز دریاؤں۔ سمندروں اور پہاڑوں کو عبور کرتے ہوئے دور دراز کے ملکوں میں بھی جا پہنچی ہے۔

اے ممالک غیر سے تشریف لانے والے ہمارے واجب العزت بھائیو! اور اے پاکستان کے دور و نزدیک کے مختلف مقامات سے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معزز مہمانو! ہم اپنے دلوں میں محبت کے جذبات لئے ہوئے نہایت بے تابی سے تمہاری راہ تک رہے ہیں۔ احمدیت کے جانثار پروانو! کمال ذوق و شوق کے ساتھ آؤ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں آؤ یہاں آکر تم زندہ دین درس و [illegible] سنو گے۔ تمہیں ایثار و قربانی کا سبق ملے گا تمہارے قلوب خدا اور اس کے مقدس رسول حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دین اسلام کے ذکر اذکار سے صیقل ہوں گے۔ تمہاری روحیں بھی وجد میں آئیں گی۔

ہاں تم مرکز احمدیت میں آکر ہر سہ ایام میں اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے نئے نئے حقائق و معارف سنو گے جو حضور اپنی بصیرت افروز تقریروں میں تمہیں بتائیں گے کہ تعلق باللہ کے کیا ذرائع ہیں اور عبادات الہی کا انسان کیونکر وارث ٹھہر سکتا ہے دنیا والوں کو ہلاکت سے بچانے کے لئے خدا تعالیٰ کے مرسل نے اس زمانہ میں سلامتی کا کیا پیغام دیا ہے اور کس طرح زندہ خدا نے زندہ رسولؐ زندہ کتاب (قرآن کریم) اور زندہ مذہب (اسلام) کو روشن نشانوں اور دلائل قویہ سے اہل دنیا کے سامنے رکھا ہے۔

نہ صرف جلسہ سالانہ کے مقدس اور بابرکت ہر سہ ایام میں تم خلیفہ وقت کے قیمتی اور روح پرور پیغامات اور بصیرت افروز ارشادات ہی سنو گے بلکہ ان کی زیارت اور ملاقات کے مواقع بھی تمہیں میسر ہوں گے اس طرح تم اپنے دلوں کی روحانی تشنگی بجھاؤ گے اور تمہارے ایمان و یقین میں اور بھی پختگی پیدا ہوگی علاوہ ازیں علمائے سلسلہ کے علمی اور روحانی قسم کے ایمان افروز لیکچر بھی سنو گے۔

نیز جلسہ سالانہ کی اہم غرض یعنی [illegible] سے شناسائی اور قبول احمدیت کی داستانیں اور مختلف جماعتوں کے بھائیوں کے احوال سے اطلاع پا کر اور عظیم الشان قربانیوں کے تذکرہ کر کے تمہارا نور ایمان اور بھی ترقی پذیر ہوگا اور تم مرکز احمدیت سے (بعد از جلسہ سالانہ) جب فارغ ہو کر اپنے گھروں کو لوٹو گے تو محسوس کرو گے کہ جلسہ سالانہ کی کس قدر برکات ہیں اور کس قدر روحانی فوائد ہمیں حاصل ہوتے ہیں۔

بالآخر خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں جہاں زیادہ سے زیادہ تعداد میں امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت بخشے۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ پند و نصائح پر صحیح معنوں میں عمل پیرا ہونے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

درخواست دعا

میرا بیٹا خلیل احمد مددگار کارکن نظارت بیت المال کئی دن سے سخت بیمار اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب اس کی کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا پیغام

محترم انصار بھائیو

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجلس انصار اللہ کا موجودہ مالی سال اس ماہ کے آخر میں ختم ہونیوالا ہے۔ گزشتہ مہینوں میں ہمیں ایک بڑے بحران اور آزمائش کا سامنا کرنا پڑا ہے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت نے اس موقعہ پر بڑی استقامت اور وفاداری کا ثبوت دیا ہے اور ایک مذہبی اور دینی جماعت کی شایان شان روایات کو قائم کیا ہے۔ دراصل اس قسم کے حالات میں جہاں مومن کے صدق و صفا کی آزمائش ہوتی ہے وہاں اس کے اندر ایک استقامت اور بیداری بھی پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کا وارث بنتا ہے۔ پس ہمیں بھی اس آزمائش کے بعد اشاعت اسلام اور احیاء دین کی کوششوں کو تیز کرنا چاہیئے۔ تمام ناظمین اور زعماء مجالس انصار اللہ کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ تک ان کا سالانہ بجٹ سو فیصدی ادا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ہر رنگ میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(صدر مجلس انصار اللہ)

یاددہانی چندہ خالد و تشحیذ

جن خریداران کا چندہ ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ختم ہے۔ ان کو یاددہانی کارڈ بھجوایا گیا ہے۔ براہ کرم جلسہ سالانہ کے موقع پر دفتر خالد و تشحیذ میں چندہ جمع کروا کر ممنون فرمائیں۔

یاددہانی کارڈ یا خریداری نمبر ضرور ساتھ لائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان)

ماہنامہ خالد

خدام الاحمدیہ کا ترجمان ہے۔ ہر نوجوان کو خرید کر پڑھنا چاہیئے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے نام جاری کروا کر استفادہ کریں۔

چندہ سالانہ -/۱۰ (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ بشیر بی بی صاحبہ معرفت عبدالرشید صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند حاکم دین صاحب ولد محمد دین صاحب مرحوم وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۱/۲ واقع محلہ دار النصر الاٹ ہے مرحوم کے میرے علاوہ درجہ ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں پلاٹ مذکورہ بالا میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے (۱) حمید احمد صاحب (۲) سلیم احمد صاحب (۳) سلیمہ بی بی صاحبہ۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱/۲ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال کیلئے ایک ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ساہیوال کی مجالس کے زیر اہتمام ضلع ساہیوال کی مجالس مقامی کے قائدین کرام کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۲ دسمبر ۱۹۷۳ء کو دوسرے اجلاس کے فوراً بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہوگا تمام قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ اجلاس کے فوراً بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں تشریف لاویں۔

(ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی قائد ضلع ساہیوال)

مجالس خدام کیلئے نیک نمونہ

مکرم محمد عبداللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سوسائٹی۔ کراچی تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ تجنید کے لحاظ سے میری مجلس کے ۱۰۰ خدام ہیں اور الحمد للہ میری مجلس کے کارکنوں کی کوشش سے بفضل اللہ تعالیٰ اس وقت سو خدام تحریک جدید کے اس جہاد میں شامل کرلئے گئے ہیں"۔

جملہ مجالس اس طریق پر کام کریں تو وہ تحریک جدید کی ٹھوس خدمت بجالا سکتے ہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

خالی آسامیاں

پروجیکٹ ہائی سکول تربیلا ڈیم میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ نزدیکترین Employment Exchange کی وساطت سے امیدوار ۲۱/۱۲ کو اور امیدوارن ۲۵/۱۲ کو صبح ۹ بجے پروجیکٹ ہائی سکول Main colony میں انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔ سفر خرچ اور یومیہ الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔

(۱) Math Teacher۔ مرد۔ بی ایس سی بی ایڈ۔ جو فزکس اور ریاضی ہائی کلاسز کو پڑھا سکے تنخواہ: ۳۰۰-۲۵-۴۵۰-۳۰/۷۵۰ (Consolidated)

(۲) Math Teacher عورت " " "

(۳) استاد دینیات عورت ڈپلوما منظور شدہ درس گاہ۔ جو ہائی کلاسز کو اسلامیات پڑھا سکے تنخواہ: ۱۶۴-۷-۱۸۵-۸-۲۲۵/۱۰-۴۵۰ (Consolidated)

(۴) سینئر ٹیچر مرد۔ بی ایس سی بی ایڈ۔ فزکس کیمسٹری۔ جو ہائی کلاسز کو فزکس کیمسٹری پڑھا سکے تنخواہ: ۳۰۰-۲۵-۴۵۰-۳۰-۷۵۰ (Consolidated)

اس کے علاوہ پراجیکٹ الاؤنس تنخواہ کا ۱۵ فیصدی (کم از کم -/۴۰ روپے) رہائش۔ پانی اور بجلی مفت یا پانچ فیصدی تنخواہ بطور کرایہ مکان بھی دیا جائے گا۔ قواعد کے مطابق۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے معدہ کی شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (نعیم احمد نعیم جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ)

۲۔ میرے تایا جان میاں عطاء الرحمن صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خالد بلال احمد ولد فضل الرحمن صاحب بھیرہ)

۳۔ کچھ دنوں سے میرے والد صاحب محترم بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین (احمد بشیر ولد مولوی محمد صدیق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹھوکھر نیاز بیگ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

(بر موقعہ جلسہ سالانہ) مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۷۳ء بوقت ۷ بجے شب بمقام مسجد مبارک آپکی شمولیت باعث مسرت ہوگی (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حبوب مفید اٹھرا — مرض اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس بائیس روپے
اکسیر اولاد نرینہ — اولاد نرینہ کے لیے — قیمت پچیس روپے
زوجام عشق — طاقت کی دوا — قیمت چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

سرمہ نور چشم
نظر کی کمزوری، پانی بہنا، ککرے، خارش، سرخی کے لئے مفید ہے۔
سرمہ ممیرا خاص
اس کا استعمال آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً دھند، جالا، ککرے، خارش کو دور کر دیتا ہے۔
تیار کردہ:- دواخانہ خدمت خلق ربوہ

خارش نوٹ
مسیحائی مرہم
خارش، دھدر، چنبل، اگزیما وغیرہ کا کامیاب علاج
قیمت:- ۲/۵۰ روپے
تیار کردہ
نصرت دواخانہ ہومیو رجسٹرڈ
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجیے
بلکہ بیمار دانت کا علاج
ANTi PYORRHEA اینٹی پائیوریا
ANTI CARIES اینٹی کیریز
سے کیجئے۔ مکمل کورس -/۱۰ روپے
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی
گول بازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

جلسہ سالانہ کے ایام میں روزنامہ "الفضل" کا عارضی دفتر

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہو جائے گا۔ احباب الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں ان دنوں میں وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی نوٹ کر کے ضرور ہمراہ لائیں۔ (مینیجر الفضل)

آپ کو
جلسہ سالانہ میں شمولیت
مبارک ہو۔ (حکیم نظام جان اینڈ سنز)

وصایا

(۴)

مسل نمبر ۲۱۸۶۸

میں رضیہ بیگم زوجہ چوہدری عبد اللطیف صاحب اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- رضیہ بیگم معرفت چوہدری عبد اللطیف صاحب دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ
گواہ شد:- عبد اللطیف (خاوند موصیہ) ربوہ
گواہ شد:- فضل احمد طاہر ولد صوبیدار فضل قادر صاحب دار الرحمت وسطی۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۱۸۶۹

میں امۃ السلام بنت عبد الجلیل عشرت صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کرشن نگر لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱۱/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:-

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری آمد بطور جیب خرچ اس وقت -/۲۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- امۃ السلام ۱۴۱ انور سٹریٹ، کرشن نگر۔ لاہور
گواہ شد:- عبد الجلیل عشرت ولد شیخ غلام قادر صاحب کرشن نگر۔ لاہور (والد موصیہ)
گواہ شد:- منظور حسین بقلم خود ولد میاں محمد حسین صاحب کرشن نگر۔ لاہور۔

برائے فروخت یا رہن باقبضہ
محلہ دار النصر وسطی کی مسجد کے بالمقابل بڑی سڑک پر ایک نہایت عمدہ اور وسیع کوٹھی قابل فروخت ہے۔ رہن باقبضہ بھی دی جا سکتی ہے۔ کوٹھی ۹ کنال زمین پر۔ ۶ بیڈ روم۔ ۱ ڈرائینگ روم۔ ۱ ڈائیننگ روم۔ کچن۔ سٹور۔ ۲ بڑے برآمدے۔ گیراج۔ ڈیوڑھی۔ سرونٹس کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ غسلخانوں میں فلش سسٹم ہے۔ باغیچہ بھی ہے جس میں ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔ ٹیلیفون۔ بجلی غرض ہر قسم کی سہولتیں ہیں۔ علاوہ ازیں چند سکنی پلاٹس بھی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مجھ سے رابطہ پیدا فرمائیں۔
عبد اللطیف لون "الباسط" ربوہ۔ فون ۵۰۶

محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:-
"تریاق سلیمانی معدہ کی خرابی، ہاضمہ اور قبض کیلئے بھی بیحد مفید ہے۔ خود بھی استعمال کر کے دیکھا۔ گھر میں ملازمہ کو بھی دی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مفید ہے۔"
تیار کردہ:- المنار دواخانہ۔ ربوہ

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر
گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا "بیوڈ الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے۔ یہ ٹانک خوب بھوک لگاتا، غذا جزو بدن بناتا، کثرت خون پیدا کرتا، دل و دماغ، پھیپھڑے، گردہ، مثانہ اور لبلبہ کو صحت مند بناتا ہے۔ لگاتار استعمال سے جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ قیمت -/۴۔ ڈاک سے ۵/۵۰
شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

بواسیر کا جدید علاج
پائلز کیور (PILES CURE) کے صرف چار کیپسولز۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰
نمونہ کی خوراک و لٹریچر مفت۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶، ۶۰۷

الفضل نہ صرف خود خرید کر پڑھیں بلکہ دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

ملک میں بجلی کی قلت ہے اور حکومت کی طرف سے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ بجلی کے استعمال میں کفایت سے کام لیا جائے۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ گھروں میں بھی، اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔ اس امر کے پیش نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے:۔

۱۔ بلا ضرورت کوئی بلب جلتا نہ رہے۔
۲۔ کم از کم بلب جلائے جائیں۔ جہاں ایک بلب سے کام چل سکتا ہو وہاں دوسرا بلب ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔
۳۔ گھروں، دکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں بلکہ ۴۰ واٹ کے بلبوں سے گزارہ کرنے کی کوشش کی جائے۔
۴۔ ہیٹر کے استعمال سے مکمل اجتناب کیا جائے اس کی بجائے کوئلے یا لکڑی کا استعمال کریں۔
۵۔ آرائشی روشنیاں نہ لگائی جائیں۔
۶۔ بجلی بند ہونے کی صورت میں گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام پہلے سے کر لیا جائے۔
۷۔ دکاندار احباب فروخت کے لئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔
۸۔ دکاندار دکانوں کے لئے حتی الوسع گیس لیمپ مہیا کریں۔
۹۔ ربوہ اور اردگرد کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔
۱۰۔ جلسہ پر آنے والے احباب اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

(بشیر احمد خاں ناظم روشنی جلسہ سالانہ)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

مختلف جماعتوں کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر جو قیام گاہیں مقرر کی گئی ہیں ان کا نقشہ درج ذیل ہے۔

عہدیدارانِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ احبابِ جماعت کو ان کی قیامگاہ کے متعلق اچھی طرح اطلاع کر دیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ اس بات کی پابندی فرمائیں کہ جو قیامگاہ ان کے شہر اور ضلع کے لئے مقرر کی گئی ہے وہیں ٹھہریں۔ عہدیدارانِ جماعت کا فرض ہوگا کہ وہ ایام جلسہ میں اس بات کی نگرانی فرمائیں کہ احباب اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔

۱۔ دارالضیافت:۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ کراچی ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع۔
۲۔ دفاتر انصار اللہ مرکزیہ:۔ پشاور ڈویژن بشمول ضلع ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن۔
۳۔ ایوانِ محمود:۔ سیالکوٹ شہر و ضلع۔
۴۔ جامعہ احمدیہ:۔ سرگودھا شہر و ضلع۔
۵۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ ساہیوال شہر و ضلع۔ جہلم شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع۔ خیرپور و حیدر آباد ڈویژن۔
۶۔ بشیر ہال تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ گجرات شہر و ضلع۔
۷۔ بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول:۔ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع۔
۸۔ تعلیم الاسلام کالج (پرانی عمارت):۔ لاہور شہر و ضلع۔ ضلع کیمبلپور۔ بہاولپور ڈویژن۔ شیخوپورہ شہر و ضلع۔
۹۔ طبیہ کالج:۔ آزاد کشمیر۔ مظفرگڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔
۱۰۔ تعلیم الاسلام کالج (نئی عمارت):۔ جھنگ شہر و ضلع۔ لائلپور شہر و ضلع۔

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

دفاتر جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے جملہ دفاتر اور مرکزی شعبے احاطہ دفتر افسر جلسہ سالانہ (عقب گولبازار) میں ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۴ء کی صبح سے انشاء اللہ ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیں گے۔

فوری امداد، معلومات اور گمشدہ اشیاء کی نظامت کا دفتر احاطہ خلافت لائبریری میں ہوگا۔

دفتر جلسہ سالانہ کے فون نمبر حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ٹیلیفون نمبر ۶۶۲ (۲) ٹیلیفون نمبر ۴۶۲

نظامت فوری امداد کے ٹیلیفون کا نمبر ۴۳۷ ہے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں ٹیلیفون کے استعمال سے متعلق ضروری اعلان

احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ۲۱ر دسمبر تا ۳۱ر دسمبر ربوہ میں ٹیلیفون کا استعمال سوائے اشد ضروری امر کے نہ کریں تا جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لئے فون پر رابطہ میں کارکنان کو تاخیر نہ ہو۔ اسی طرح ٹرنک کالز بھی سوائے اشد مجبوری کے نہ کی جائیں۔ (افسر جلسہ سالانہ)

بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے احباب کی خدمت میں گزارش

ایسے تمام احباب جو بسلسلہ ملازمت یا کاروبار بیرونی ملکوں میں عارضی یا مستقل طور پر مقیم ہیں اور جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ تشریف لے آئے ہیں یا عنقریب ربوہ پہنچنے والے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ربوہ پہنچنے کے بعد اولین فرصت میں افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں تشریف لا کر اپنا نام درج کرا دیں تا کہ ریکارڈ مکمل ہو سکے۔ (افسر جلسہ سالانہ)

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو ۷ بجے شام عالمگیر زبانوں کا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب منعقد ہوگا۔ احباب اس سلسلہ میں ایک ضروری تبدیلی نوٹ فرما لیں کہ یہ اجلاس مسجد مبارک کی بجائے مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سید سلیمان صاحب ندوی سے میری خط و کتابت

مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پروفیسر جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"خاکسار کو مکرم محترم ماسٹر عطاء محمد صاحب کا کتابچہ بنام "سید سلیمان ندوی سے میری خط و کتابت" پڑھنے کا موقع ملا۔ مکرم ماسٹر صاحب نے جس جذبہ اور جوش سے پیغامِ صداقت پہنچانے کی کوشش کی ہے وہ اسی کیفیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بہت لوگوں کے لئے علم و ہدایت کا ذریعہ بنائے"۔

جلسہ کے موقع پر ہر بک سٹال سے خرید سکتے ہیں۔ قیمت دو روپے پچاس پیسے۔

درخواستِ دعا

میرا چھوٹا بھائی عارف محمود ظہور کئی روز سے بیمار ہے۔ دو دن سے حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(طارق ظہور ابن غلام احمد خان صاحب ظہور انسپکٹر بیت المال۔ ربوہ)

جرموہلین (رجسٹرڈ)

نئی و پرانی خارش، داد، چنبل، پھوڑے پھنسی اور کیل چھائیوں کیلئے زود اثر اور مجرب مرہم

اختر یونانی لیبارٹریز۔ لائلپور

فون ۶۹۰۶

سٹاکسٹ: ناصر دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان احمد کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۶۸